طبی فرانزک معائنے کے لیے
آپ کے حقوق اور انتخاب

طبی فرانزک معائنہ کیا ہے؟

کسی شخص کے جنسی زیادتی یا بدسلوکی کا شکار ہونے کی صورت میں ایک خصوصی تربیت یافتہ ڈاکٹر، اعلیٰ درجے کا طبی فراہم کنندہ، یا نرس (فراہم کنندہ) طبی فارانزک معائنہ کر سکتا/سکتی ہے۔ طبی فرانزک معائنہ سر سے پاؤں تک کیا جانے والا معائنہ ہوتا ہے، جس کا مقصد آپ کی صحت کی دیکھ بھال کرنا اور ایسی چوٹوں اور شواہد کی نشاندہی کرنا ہے جو پولیس کی تفتیش اور عدالتی کارروائی میں استعمال ہو سکتے ہیں۔ جنسی زیادتی یا بدسلوکی میں شامل ہو سکتا ہے: جسم کے مخصوص حصوں کو کپڑوں کے اوپر یا نیچے سے چھونا یا جسمانی چھیڑ چھاڑ؛ جنسی دخول یا جنسی رابطہ؛ جسم کے کسی حصے پر منی کا منتقل کیا جانا؛ اور نابالغ افراد کے ساتھ جنسی عمل انجام دینا۔

SANE
Sexual Assault Nurse Examiner

طبی فرانزک معائنہ مفت ہے۔ معائنے میں 2 سے 6 گھنٹے لگ سکتے ہیں، جو آپ کی دیکھ بھال اور جمع کیے جانے والے شواہد پر منحصر ہے۔ معائنہ کسی ہسپتال یا کسی منظور شدہ نگہداشتِ صحت کی سہولت گاہ میں انجام دیا جائے گا۔ اگر دستیاب ہو تو ہسپتال یا منظور شدہ صحت کی دیکھ بھال کی سہولت گاہ ریپ کرائسس کاؤنسلر سے رابطہ کرے گی اور معائنے اور آپ کے اختیارات کے بارے میں آپ سے بات کرے گی۔ کاؤنسلر پورے معائنے کے دوران آپ کے ساتھ رہے گا/گی اور آپ کی معاونت کرے گا/گی۔ آپ اپنی پسند کے کسی شخص کو بھی پورے معائنے کے دوران اپنے ساتھ رہنے اور اپنی معاونت کرنے کا کہہ سکتے/سکتی ہیں۔

معائنہ شروع ہونے سے پہلے، فراہم کنندہ سے اپنی کسی بھی ضرورت کے بارے میں بات کریں، جیسے کام یا بچوں کی دیکھ بھال کے خدشات۔ اگر آپ کو معائنے سے ذہنی یا جذباتی تکلیف ہو تو فراہم کنندہ اسے کسی بھی وقت روک دے گا۔

معائنے کا مقصد ہے:

- آپ کی جسمانی صحت کا معائنہ کرنا؛
- آپ کی صحت اور بحالی میں معاوت کرنا
- اگر ضرورت ہو تو طبی جانچ یا علاج فراہم کرنا
- ممکنہ شواہد جمع کرنا۔

معائنے میں کیا شامل ہے:

- رضامندی اور منظوری: طبی فرانزک معائنہ شروع کرنے سے قبل فراہم کنندہ کو اجازت اور آپ کی رضامندی دونوں کی ضرورت ہو گی۔ یہاں تک کہ اگر کوئی اور ہاں کہے، تب بھی معائنہ انجام نہیں دیا جائے گا جب تک کہ آپ نہ چاہیں۔ آپ کسی بھی وقت اس سے انکار کر سکتے/سکتی ہیں یا اسے روکنے کے لیے کہہ سکتے/سکتی ہیں۔
- میڈیکل ہسٹری: فراہم کنندہ آپ سے اس بارے میں سوالات پوچھے گا/گی کہ حملے کے دوران کیا ہوا تھا۔ یہ سوالات باقی معائنے کے لیے مدد فراہم کریں گے۔ آپ ان سوالات کے جواب دے سکتے/سکتی ہیں، اگر ضرورت ہو تو، والدین، سرپرست، یا آپ کے ساتھ کوئی شخص جواب دینے میں مدد کر سکتا ہے۔
- جسمانی معائنہ: فراہم کنندہ زخموں اور شواہد کے ممکنہ ذرائع کی جانچ کرنے کے لیے سر سے پاؤں تک آپ کے جسم کا معائنہ کرے گا/گی۔ اس میں مخصوص اعضاء (جنسی اعضاء اور مقعد) کا تفصیلی معائنہ بھی شامل ہو سکتا ہے۔
- فوٹوگرافی: فراہم کنندہ آپ کے جسم کے ان حصوں کی تصاویر یا ویڈیو ریکارڈنگز لینے کے لیے کہے گا/گی جہاں چوٹ، درد یا شواہد موجود ہونے کا امکان ہو۔
- شواہد اکٹھے کرنا: فراہم کنندہ آپ کے جسم سے ممکنہ شواہد اکٹھے کرنے کے لیے الینوائے اسٹیٹ پولیس کی جنسی حملے کے شواہد اکٹھے کرنے کی کِٹ استعمال کرے گا/گی۔ میڈیکل ہسٹری کے دوران دی گئی معلومات کے مطابق، فراہم کنندہ آپ کے کپڑے جمع کر سکتا ہے اور منہ، بالوں، جلد، ناخنوں، جنسی اعضاء یا مقعد سے سواب (نمونے) لے سکتا ہے۔ فراہم کنندہ بالوں کو ڈھانپنے والی ٹوپی، چہرے کا ماسک اور گاؤن پہنے گا/گی، اور آلودگی سے بچاؤ کے لیے معائنے کے دوران بار بار دستانے تبدیل کرے گا/گی۔

- شواہد ٹریک کرنے کا سسٹم: صحت کی دیکھ بھال کی سہولت گاہ میں جمع کیے گئے جنسی حملوں کے شواہد کی صورت حال سے آپ کو آگاہ رکھنے کے لیے شواہد کا ایک ٹریکنگ سسٹم موجود ہے۔ سہولت گاہ چھوڑنے سے قبل، آپ کو ایک K-نمبر اور 6 ہندسی پن ملے گا۔ یہ معلومات ٹریکنگ سسٹم میں شواہد کی صورت حال دیکھنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں۔ اگر آپ اپنا K-نمبر یا 6 ہندسی PIN گُم کر دیتے ہیں یا کہیں رکھ دیتے ہیں تو آپ اپنے کیس کو دیکھنے والی قانون کی تنفیذ کار ایجنسی سے رابطہ کر سکتے/سکتی ہیں اور وہ آپ کو K-نمبر اور 6 ہندسی PIN فراہم کرے گی۔
- حملے کے دوران استعمال ہونے والی منشیات اور الکحل کی جانچ کرنا: فراہم کنندہ پوچھے گا/گی کہ کیا آپ نے منشیات کا استعمال کیا یا شراب نوشی کی۔ وہ یہ بھی پوچھیں گے کہ کیا آپ کو متلی ہوئی، آپ نے قے کی، آپ بے ہوش ہوئے/ہوئیں، یا آپ کو یاد رکھنے میں مشکل پیش آئی۔ یہ سوالات یہ جانچنے میں مدد کرتے ہیں کہ آیا حملے کے دوران منشیات یا الکحل کا استعمال کیا گیا ہے۔ آپ نے جو کچھ لیا یا آپ نے جیسا محسوس کیا اس کے بارے میں سچ بولنا اس بات کو یقینی بنانے میں مدد دیتا ہے کہ آپ کو درست طبی دیکھ بھال حاصل ہو۔ طبی فرانزک معائنے کے حصے کے طور پر جمع کیا گیا پیشاب، حملے سے پہلے لی گئی منشیات یا الکحل کا پتہ دے سکتا ہے، تاہم یہ آپ کے خلاف استعمال نہیں کیا جائے گا۔
- طبی علاج: فراہم کنندہ کسی بھی طبی خدمات کا جائزہ لے گا/گی۔ وہ آپ کا جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں بشمول HIV کے لیے بھی معائنہ کریں گے اور آپ کو کوئی بھی ضروری ادویات فراہم کریں گے۔ اگر مناسب ہو تو، فراہم کنندہ حمل کے خدشے کے لیے آپ کا جائزہ لے گا/گی اور حمل کو روکنے میں مدد کے لیے ادویات دستیاب بنائے گا/گی۔
- ڈسچارج اور فالو اپ: فراہم کنندہ آپ کے ساتھ تجویز کردہ فالو اپ اپائنٹمنٹس اور ٹیسٹنگ پر بات کرے گا/گی۔ آپ کو مالی معاونت کے حوالے سے بھی معلومات ملیں گی۔

13 سال سے کم عمر بچے

ڈاکٹر کے دفتر میں بچے کا سر سے پاؤں تک معائنہ کیا جائے جیسا کہ باقاعدہ چیک اپ میں کیا جاتا ہے۔ فراہم کنندہ زخموں کو چیک کرنے اور شواہد جمع کرنے کے لیے بچے کے جنسی اعضاء اور مقعد کے بیرونی حصوں کو دیکھ سکتا/سکتی ہے۔ بچی/بچے کی اندام نہانی یا مقعد میں کوئی چیز داخل نہیں کی جائے گی۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ زیادہ تر بچوں کے معائنے نارمل ہوتے ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جرم واقع نہیں ہوا۔

طبی فرانزک معائنے کی رضامندی دینا

ایک شخص جو طبی فرانزک معائنے کے لیے رضامندی دینے کے قابل ہو، وہ خود بھی رضامندی دے سکتا/سکتی ہے، اس میں نابالغ افراد بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر کوئی نابالغ طبی فرانزک معائنے کے لیے رضامندی دینے سے قاصر ہے، تو والدین، سرپرست یا ہیلتھ کیئر پاور آف اٹارنی رضامندی فراہم کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی بالغ طبی فرانزک معائنے کے لیے رضامندی دینے سے قاصر ہے، تو ایک سرپرست یا ہیلتھ کیئر پاور آف اٹارنی رضامندی فراہم کر سکتا ہے۔

والدین، سرپرست یا ہیلتھ کیئر پاور آف اٹارنی مریض کے فیصلے کو مسترد نہیں کر سکتے۔ معائنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا، اور مریض کو معائنہ مکمل کرنے کے لیے کبھی نہیں روکا جائے گا اور نہ ہی دوا دی جائے گی۔ فراہم کنندہ معائنے کے ہر مرحلے سے پہلے آپ سے اجازت لے گا/گی کہ کیا آگے بڑھا جا سکتا ہے۔ آپ کسی بھی وقت معائنہ روک سکتے ہیں یا معائنے کے کسی حصے کو چھوڑ سکتے ہیں۔ جو کچھ ہوتا ہے اس پر آپ کو مکمل اختیار حاصل ہوتا ہے۔

اگر آپ معائنہ کروانے پر رضامندی دیتے/دیتی ہیں، تو آپ کو قانون کے تنفیذ کار اداروں سے بات کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، ہسپتال کو قانون کے تنفیذ کار اداروں کو مطلع کرنا چاہیئے کہ جرم کا ارتکاب ہوا ہے۔

اگر مریض کی عمر 18 سال سے کم ہے، تو ہسپتال کو محکمہ برائے اطفال و خاندانی خدمات (Department of Children and Family Services, DCFS) کو حملے یا بدسلوکی کی اطلاع دینی چاہیئے۔ DCFS سے جنسی زیادتی کی رپورٹس کو فوری طور پر قانون کے تنفیذ کار اداروں کو ارسال کرنے کا تقاضا کیا جاتا ہے۔

اگر مریض کی عمر 60 سال یا اس سے زیادہ ہے، یا وہ 18 سے 59 سال کے درمیان ہے اور معذوری کے باعث خود اطلاع دینے یا اپنی حفاظت کے لیے اقدامات نہیں کر سکتا/سکتی، تو ہسپتال کو اس حملے یا بدسلوکی کی اطلاع محکمہ برائے معمر افراد (Department of Aging) کو دینی چاہیئے۔ محکمہ برائے معمر افراد قانون کے تنفیذ کار اداروں سے رابطہ کر سکتا ہے۔

شواہد اکٹھے کرنا

آپ کی صحت کے لیے جسمانی معائنہ ضروری ہے۔ ثبوت جمع کرنے کا انتخاب آپ کی مرضی ہے۔ معائنے کے دوران جمع کیے گئے شواہد کو تفتیش میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

خون، منی یا لعاب سمیت شواہد ملنے کے امکانات کئی عوامل پر منحصر ہوتے ہیں۔ ان میں جنسی حملے یا بدسلوکی کی قسم شامل ہے، اگر آپ نے جنسی حملے کے بعد اپنے کپڑے تبدیل کیے یا نہا لیا، اور یہ کہ کتنا وقت گزر چکا ہے۔

ہو سکتا ہے کہ شواہد اکٹھے کیے جانے کے لیے آپ فوراً تیار نہ ہوں اور ایسا کرنا آپ کا ذاتی فیصلہ ہے۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے، شواہد ملنے کا امکان کم ہو سکتا ہے۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ شواہد اکٹھے کرنے کا عمل مکمل ہونے کے بعد تمام کِٹس میں شواہد کا شامل ہونا ضروری نہیں ہے، تاہم اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جرم واقع نہیں ہوا۔

شواہد اکٹھے کرنے کے لیے رضامندی دینے کا فیصلہ کرتے وقت کن عوامل پر غور کیا جائے

	شواہد اکٹھے کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جب:	شواہد جمع کرنے کا کام اب بھی کیا جا سکتا ہے:
13 سال سے کم عمر بچے	جنسی زیادتی گزشتہ 72 گھنٹوں میں واقع ہوئی ہو یا ممکنہ طور پر واقع ہو سکتی ہے۔	اگر میڈیکل ہسٹری سے درکار ہو تو 72 گھنٹے بعد بھی شواہد اکٹھے کیے جا سکتے ہیں۔ فراہم کردہ ہسٹری اور بہترین طریقہ کار کی بنیاد پر ہر کیس کا جائزہ لیا جائے گا۔
13 سال یا اس سے زائد عمر کے نوعمر اور بالغ افراد	جنسی زیادتی یا حملہ گزشتہ 168 گھنٹوں میں ہوا ہو۔	اگر میڈیکل ہسٹری سے درکار ہو تو 168 گھنٹے بعد بھی شواہد اکٹھے کیے جا سکتے ہیں۔ فراہم کردہ ہسٹری اور بہترین طریقہ کار کی بنیاد پر ہر کیس کا جائزہ لیا جائے گا۔

مذکورہ بالا ٹائم فریمز کے علاوہ طبی فرانزک معائنہ پیش کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے

منتقلی کی سہولت گاہ میں طبی نگہداشت

اگر آپ پہلے منتقلی کی سہولت گاہ پر جاتے/جاتی ہیں تو ممکن ہے کہ معائنے کے کچھ اختیارات دستیاب نہ ہوں۔ منتقلی کی سہولیات گاہوں میں شواہد جمع کرنے والی کِٹس اور شواہد کے ٹریکنگ سسٹم دستیاب نہیں۔ آپ کی دیکھ بھال کسی خاص تربیت یافتہ فراہم کنندہ کے ذریعے ہو بھی سکتی ہے اور نہیں بھی ہو سکتی اور ممکن ہے کہ فرانزک تصاویر نہ لی جائیں۔

اگر آپ منتقلی کی سہولت گاہ میں رہنے کا انتخاب کرتے/کرتی ہیں، تب بھی آپ مفت طبی دیکھ بھال اور علاج حاصل کر سکتے/سکتی ہیں۔ آپ کو 180 دنوں کے فالو اپ ہیلتھ کیئر کے لیے ایک واؤچر بھی مل سکتا ہے۔

آپ کسی خاص تربیت یافتہ فراہم کنندہ سے بات کرنے کے لیے کہہ سکتے/سکتی ہیں تاکہ آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد ملے کہ آیا کسی دوسری سہولت گاہ میں منتقل ہونا ہے یا آپ کے کسی سوال کا جواب دینا ہے۔

شواہد اکٹھے کرنے کے فوائد اور نقصانات

- **آپ کو ادائیگی نہیں کرنی پڑے گی۔** آپ سے اس معائنے کے لیے کوئی فیس وصول نہیں کی جائے گی۔ اگر آپ کے پاس نجی بیمہ ہے، تو ہسپتال آپ کی بیمہ کمپنی کو بل بھیج سکتا ہے۔ اگر آپ انشورنس پر بنیادی فرد نہیں ہیں اور حفاظت یا رازداری کے بارے میں فکرمند ہیں، تو آپ اپنا بیمہ استعمال نہ کرنے کا انتخاب کر سکتے/سکتی ہیں۔

- **آپ کے پاس یہ فیصلہ کرنے کا وقت ہے کہ آیا آپ رپورٹ کرنا چاہتے/چاہتی ہیں۔** فیصلہ کرنے میں وقت لگ سکتا ہے کہ کیا کِیا جائے۔ طبی فرانزک معائنہ کروانا اس صورت میں شواہد محفوظ رکھنے میں مدد دے سکتا ہے کہ اگر آپ بعد میں رپورٹ کرنے کا فیصلہ کریں۔ آپ زیادتی کے بعد 10 سال تک یا اپنی 28ویں سالگرہ تک، جو کوئی مدت بھی زیادہ ہو، شواہد کی جانچ کروا سکتے/سکتی ہیں۔

- **اس سے مقدمہ چلانے کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔** جنسی زیادتی اور بدسلوکی کے کیسوں میں کچھ مخصوص اقسام کی شہادت کی اہمیت کو بڑھا چڑھا کر بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہ کیس کے نتیجے کو متاثر کر سکتا ہے اور مستقبل میں جرائم کے ارتکاب کو بھی روک سکتا ہے۔

- **آپ کی صحت اہم ہے۔ جنسی زیادتی آپ کی جسمانی صحت کو متاثر کر سکتی ہے۔** آپ کو حملے یا بدسلوکی سے متعلق چوٹیں یا صدمہ پہنچ سکتا ہے جو فوری طور پر نظر نہیں آتا۔ معائنے کے دوران، آپ ان چوٹوں کے علاج تک رسائی حاصل کر سکتے/سکتی ہیں، جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ کا علاج حاصل کر سکتے/سکتی ہیں، اور حمل کو روکنے میں مدد کے لیے ہنگامی مانع حمل ادویات حاصل کر سکتی ہیں۔

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں۔
Office of the Attorney General
Violence Prevention and
Crime Victim Services Division
.S. LaSalle St 115
Chicago, Illinois 60603
228-3368 (800)

سماعت یا گویائی سے محروم افراد
7-1-1 ریلے سروس استعمال کر کے ہم تک رسائی کر سکتے ہیں۔

KWAME RAOUL
ILLINOIS ATTORNEY GENERAL

ILCS 70/10(c) 410 کے مطابق الینوائے اٹارنی جنرل کے جنسی حملے کی نرس کے دفتر کے معائنہ پروگرام (Office of the Illinois Attorney General's Sexual Assault Nurse Examiner Program) نے اہل طبی فراہم کنندگان کی مشاورت سے یہ مواد تیار کیا ہے۔